اسلام کی آفاقیت وابدیت

حافظ محمد سلیمان یمنی

گزشتہ دنوں امریکی صدارتی امیدوار سینیٹر جان مک کین نے اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی کی ہے جو اس کی ذہنی پسماندگی اور کج روی کا نمونہ ہے۔ خبر ملاحظہ کریں:

واشنگٹن (آن لائن) امریکی ریپبلکن صدارتی امیدوار سینیٹر جان مک کین کے اہم اتحادی اور روحانی مشیر ''روڈ پارسلے'' نے اسلام کے خلاف کینہ پروری کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے ہرزہ سرائی کی ہے کہ اسلام ایک غلط مذہب ہے۔ اس کو تباہ کر دیا جائے۔ امریکی خبر رساں ادارے کے مطابق سینیٹر'' جان مک کین'' نے ''روڈ پارسلے'' کی بڑی تعریف کی ہے۔ ''روڈ پارسلے'' ریاست ''اوہایو'' کے ایک بڑے چرچ کے پادری بھی ہیں نے عیسائیوں سے کہا کہ وہ اسلام کو تباہ کرنے کے لیے اس کے خلاف جنگ کریں۔ ''پارسلے'' نے ریپبلکن صدارتی امیدوار کے ساتھ ریاست ''اوہایو'' میں انتخابی مہم چلائی ہے۔ کوڑھ مغز پادری مذہب کے نام پر کئی کتابیں بھی لکھ رہا ہے۔ ''پارسلے'' نے اپنی کتاب (The 2005 silent no mor) کے چیپٹر ٹائٹل اسلام میں ''اللہ کی دھوکہ بازی میں'' خبردار کیا ہے کہ یہ اسلام اور عیسائی تہذیب کے درمیان جنگ ہے۔ اس نے اسلام کو عیسائی مخالف مذہب بھی قرار دیا اور امریکہ سے مطالبہ کیا کہ وہ اسلام کے خاتمے کے لیے نئی کروسیڈ جنگ شروع کرے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی لاریب کتاب میں فرمایا ہے: اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَاللّٰہِ الْاِسْلَام

(اللہ کے ہاں بہترین دین اسلام ہے) باقی تمام ادیان میں تحریف ہوتی رہی ہے لیکن اسلام میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی کیونکہ دین اسلام ایک آفاقی مذہب ہے اس نے قیامت کی صبح تک قائم ودائم رہنا ہے۔ دشمنانِ اسلام خود تو مٹ گئے لیکن اسلام کو نہ مٹا سکے اور نہ وہ کبھی ایسا کر سکتے ہیں۔

نبی آخر الزماں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم بنی نوع انسان کے لیے قیامت تک رحمت اللعالمین اور خاتم النبیین ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اللہ پاک نے قران میں ارشاد فرمایا ہے کہ ''یہود ونصاریٰ تمہارے دوست نہیں ہو سکتے۔ جو شخص ان کا دوست ہوگا وہ انہیں میں سے ہوگا۔ ہمیں اسی تناظر میں اپنا ماضی، حال دیکھنا ہوگا اور مستقبل سنوارنا ہوگا۔ پاکستان

اس لیے بنایا گیا کہ یہاں اسلام کا بول بالا ہوگا لیکن صد افسوس ہم نے یہود ونصاریٰ کی پیروی میں اپنی پہچان اور اپنے تشخص کو بھلا دیا ہے۔ہم کبھی تو یہود ونصاریٰ کو خوش کرنے اور بے حیائی کو فروغ دینے کے لیے ویلنٹائن ڈے مناتے ہیں تو کبھی اپنے ہی معصوموں کا خون بسنت جیسی خونی رسم کے ذریعے بہاتے ہیں۔کبھی ہمیں بین المذاہب مکالمے اور ہم آہنگی کا دورہ پڑتا ہے۔

اگر ہم تاریخ کا مطالعہ کریں تو پتا چلتا ہے کہ عبداللہ ابن سبا اور اس کی ذریت ابتداء ہی سے اسلام اور ملتِ اسلامیہ کو پارہ پارہ کرنے کے درپے ہیں۔ یہودیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جان سے مارنے کی کوشش کی ،لیکن وہ اپنی اس قبیح سازش میں کامیاب نہ ہوسکے۔اور ایک ہم ہیں کہ تحفظِ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے بجائے یہودیانہ مصنوعات کو بڑے فخر اور اعزاز کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ ہمارے حکمرانوں کی بے حمیتی اور دین سے دوری کا یہ عالم ہے کہ ہم توہینِ رسالت کے مرتکب ڈنمارک سے سفارتی تعلقات منقطع کرنا اپنے لیے موت سمجھتے ہیں۔ یہود ونصاریٰ نے مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔مثلاً توہینِ قران، توہینِ رسالت، توہینِ صحابہ، جہاد کو دہشت گردی قرار دینا، اسلامی شعائر کی تضحیک واستہزاء وغیرہ جیسے قبیح اقدامات کے ذریعے مسلمانوں کی ایمانی غیرت وحمیت کو للکارتے رہتے ہیں۔

یہود وونصاریٰ یہ جان لیں کہ اسلام نے غالب رہنا ہے۔ابرہہ اپنے لاؤ لشکر سمیت خانہ کعبہ کو گرانے آیا تھا تو اس نے جناب سیدنا عبدالمطلب کے اونٹ پکڑ لیے۔ جب انھیں پتا چلا تو انھوں نے ابرہہ سے کہا کہ میرے اونٹ واپس کردو۔ابرہہ نے کہا کہ مجھے اس بات پر حیرت ہے اور میں تو سمجھا تھا کہ تم کعبہ کے متولّی ہو، کعبہ کے بارے میں کوئی مصالحت کرنے آؤ گے لیکن تم نے تو اپنے اونٹوں کا مطالبہ کیا ہے۔ حضرتِ عبدالمطلب نے فرمایا کہ جس کا گھر ہے وہی اس کی حفاظت کرے گا۔ ایک جان مک کین کیا پوری دنیا کے لعین، شدت پسند کافر ومشرک اکٹھے ہو جائیں، اسلام کو ختم نہیں کرسکتے۔ ہاں، مسلمانوں پر یہ ذمہ داری ہے کہ وہ سچے دین، اسلام پر عمل پیرا ہو کر کفر کی سازشوں کا مقابلہ کریں۔

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپئیر پارٹس
تھوک وپرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501